السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک امام قرآن مجید پڑھتے ہوئے لحن میں بتلا ہوجاتا ہے اور کبھی کبھی قرآنی آیات کے حروف میں کمی بیشی کر دیتا ہے ۔ ایسے امام کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر لحن سے معنی میں کوئی تبدیلی نہ آتی ہو تو اس کی اقتداء میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ۔ مثلاوہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ میں ''رب'' پر نصب یا رفع پڑھ دے یا ''الرحمن'' پر نصب یا رفع پڑھ لے ۔ اوراگر لحن سے معنی میں تبدیلی آجاتی ہو توپھر اس کی اقتداء میں نماز نہ پڑھی جائے بشرطیکہ متوجہ کرنے اور لقمہ دینے سے بھی وہ اپنی قرات کو درست نہ کرے ۔ مثلاإِيَّاكَ نَعْبُدُ میں إِيَّاكَ کے کاف پر زیر پڑھے (یا) مثلاأَنْعَمْتَ میں تا پر کسرہ یا ضمہ پڑھ لے اوراگر وہ متوجہ کرنے اور لقمہ دینے سے اپنی قرات کو صحیح کرے تو اس کی نماز وقرات صحیح ہوگی ۔ بہر حال حکم شریعت یہ ہے کہ ایک مسلمان اپنے دوسرے مسلمان بھائی کو تمام حالات میں نماز کے اند بھی اور نماز سے باہر بھی دین سکھائے ۔ کیونکہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے ، لہذا جب وہ غلطی کرے تو اس کی رہنمائی کرے ،ناواقف ہو تو اسے سکھائے اور قرآن مجید میں بھول جائے تو اسے لقمہ دے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## [مقالات وفتاویٰ]

## ص229

### محدث فتویٰ